اَلرَّفْعُ مِنْ زِیْنَةِ الصَّلَاةِ (نیل الاوطار)

رفع الیدین نماز کی زینت ہے (نیل الاوطار)

کیا رفع الیدین منسوخ ہے؟

www.KitaboSunnat.com

مولانا حافظ محمد ادریس کیلانی رحمہ اللہ

مکتبہ دار الحدیث

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا رفع الیدین منسوخ ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

MAKTABAH DAR UL HADITH

نام کتاب : کیا رفع الیدین منسوخ ہے؟
مؤلفہ : مولانا حافظ محمد ادریس کیلانی رحمہ اللہ
اہتمام : خالد محمود کیلانی
طابع : ریاض احمد کیلانی
کمپوزنگ : ہارون الرشید کیلانی
ناشر : مکتبہ دار الحدیث لاہور پاکستان
قیمت :

سٹاکسٹ

مرکزی کتب خانہ قصہ خوانی بازار پشاور	091-2214720	مکتبہ ... G-11/1,719-E ... اسلام آباد	0321-5336844
احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی	051-5558320	مکتبہ دار السلام ... لاہور	0423-7232400
مکتبہ اسلامیہ ... فیصل آباد / لاہور	041-2631204 0423-7244973	علمی کتاب گھر اردو بازار کراچی	0213-2628939
دار الابلاغ ... لاہور	0423-6717842	دار السلام ... طارق روڈ کراچی	0213-4393936

مکتبہ دار الحدیث
2- شیش محل روڈ ● لاہور ● پاکستان
☎ 0423-7232808 -0300-4903927
E-Mail : hadithpublications@yahoo.com
: haroonkailani@gmail.com
: harunkailani@hotmail.com

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	عرض ناشر	4
2	تعارف مصنف	6
3	رفع الیدین، سنت رسول ﷺ	8
4	ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نام جن سے احادیث رفع الیدین مروی ہیں	10
5	رفع الیدین احادیث کی روشنی میں	11
6	رفع الیدین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عمل کی روشنی میں	16
7	ائمہ مجتہدین اور علماء کرام رحمہم اللہ	20
8	ترک رفع الیدین کے دلائل اور ان کے جوابات	25
9	کیا رفع الیدین منسوخ ہو چکا ہے؟	42

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ..... اَمَّا بَعْدُ!

دین اسلام میں نماز کو ایک بنیادی رکن کا درجہ حاصل ہے نبی اکرم ﷺ نے ایمان اور کفر کے درمیان نماز کو امتیاز کی علامت قرار دیا ہے جو شخص نماز قائم کرتے ہوئے اس کی ادائیگی میں کوتاہی نہیں کرتا وہ اجر و ثواب کا حقدار ہوتا ہے، جس قدر کسی شخص کی نماز ادا کرنے میں نبی اکرم ﷺ کی نماز سے مماثلت ہوگی اسی قدر وہ اپنی نماز کا زیادہ اجر و ثواب کا مستحق ہوگا یعنی اجر و ثواب ملنے کی کمی بیشی کا معیار آپ ﷺ کی نماز سے مطابقت پر ہوگا اسی لئے آپ ﷺ نے فرمایا:

﴿صَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِيْ اُصَلِّيْ﴾ ❶

"نماز اس طرح پڑھو جس طرح تم مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔"

نماز میں رفع الیدین نبی اکرم ﷺ کی سنت ثابتہ ہے لیکن اکثر لوگ لاعلمی کے باعث اس سنت پر عمل کرنے سے محروم ہیں یہاں تک کہ بعض علماء کرام بھی اس سنت ثابتہ پر عمل نہ کرنے کے ثبوت میں مہمل اور باطل قسم کے دلائل اور باتیں تراشتے ہیں مثلاً یہ کہ شروع اسلام میں لوگ بغلوں میں بت رکھ لیا کرتے تھے اس لئے رفع الیدین کا حکم ہوا تا کہ ان کی بغلوں کے بت گر جایا کریں۔ یا اس سنت نبوی ﷺ کو مکھی اڑانے سے تشبیہ دے کر اور کبھی شریر گھوڑوں کی دموں کی طرح ہاتھ ہلاتے ہیں، کہہ کر توہین سنت کے مرتکب ہوتے ہیں یا یہ کہ ابتدائے اسلام میں رفع الیدین ہوتا

❶ بخاری، کتاب الاذان، باب الاذان للمسافرين اذا كانوا جماعة والاقامة

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھا لیکن پھر منسوخ ہو گیا بعض اوقات اشتہارات یا رسائل میں ایسے مضامین شائع ہوتے ہیں جن میں رفع الیدین منسوخ ہونے کا فتوی بھی دیا جاتا ہے۔

چند سال قبل فیصل آباد سے اسی قسم کا ایک اشتہار شائع ہوا، جس کا عنوان تھا، ''ترک رفع الیدین کے دلائل'' اس اشتہار کا مدلل تجزیہ اور جواب مرحوم و مغفور والد گرامی مولانا حافظ محمد ادریس کیلانی رحمہ اللہ نے دو قسطوں میں دیا تھا، جو ماہنامہ ''حرمین''، جہلم میں شائع ہوئیں، اس مضمون کو دوبارہ طبع کرانے کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی کہ پچھلے دنوں اسی قسم کا ایک اشتہار نظر سے گزرا، جس میں رفع الیدین کے اثبات کا رد کرتے ہوئے علامہ موصوف نے یہ فرمایا ہے کہ ''ہم یہ مانتے ہیں کہ ابتدائے اسلام میں نماز میں رفع الیدین ہوتا تھا لیکن نبی اکرم ﷺ کے آخری ماہ و سال (یعنی وفات سے چند ماہ یا کچھ عرصہ قبل) رفع الیدین منسوخ ہو گیا تھا۔ والد محترم مولانا حافظ محمد ادریس کیلانی رحمہ اللہ کا مضمون من وعن شائع کیا جا رہا ہے جو ان شاء اللہ! متلاشیان حق اور تحقیق رفع الیدین کرنے والوں کے لئے نہایت اہم اور مفید ثابت ہوگا۔

خالد محمود کیلانی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف مصنف

"کیا رفع الیدین منسوخ ہے؟"

تقریباً پون صدی قبل والد محترم حافظ مولانا محمد ادریس کیلانی رحمہ اللہ ضلع گوجرانوالہ کے ایک دور افتادہ گاؤں کیلیانوالہ میں 1920ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گاؤں سے حاصل کرنے کے بعد، باقاعدہ دینی تعلیم کے لئے جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ میں داخل ہوئے۔ وہاں حضرت مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمہ اللہ اور حضرت مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانی رحمہ اللہ جیسے عظیم المرتبت اساتذہ سے تعلیم حاصل کی۔ سندِ فراغت کے بعد اپنے گاؤں کیلیانوالہ ہی میں قرآن وحدیث کے درس وتدریس کا سلسلہ کا جاری رکھنے کا عزم کیا پھر اپنی پرخلوص عظیم علمی کاوشوں سے نہ صرف اپنے گاؤں ہی بلکہ اپنے اردگرد کے علاقوں میں بھی شرک وبدعت کے اندھیروں میں بھٹکتے ہوئے عوام کے دلوں کو اللہ کی توفیق سے توحید وسنت کی کرنوں سے منور کیا۔

ابتداء میں آپ رحمہ اللہ نے جامع مسجد کو ہی درس وتدریس کا مرکز بنایا اور دعوتِ دین اور اعلائے کلمۃ الحق کو اپنی زندگی کا مقصد وحید بناتے ہوئے فرداً فرداً مسجد میں ہر آنے والے آدمی کو اس کی مرضی کے مطابق وقت دے کر توحید وسنت کی آبیاری کرنے لگے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق وفضل سے تقریباً دوتہائی گاؤں توحید وسنت کے نغموں سے گونج اٹھا۔ آپ رحمہ اللہ کی انہی بھرپور مخلصانہ کوششوں سے مسجد کی رونق دن بدن بڑھنے لگی جس کے پیشِ نظر کئی بار مسجد کی توسیع کرائی حتیٰ کہ بچوں کی دینی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلیم کے لئے گاؤں سے باہر بعض مخیر حضرات کے تعاون سے ایک جامعہ اور مسجد کی تعمیر کرائی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ بچے اور اساتذہ اس جامعہ میں درس وتدریس میں مشغول ہیں۔ اسی طرح بچیوں کو دینی تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لئے اپنے گھر کو بھی ہماری والدہ محترمہ رحمہا اللہ کی سرپرستی سے بچیوں کے جامعہ کی شکل دے دی۔ آپ رحمہ اللہ کی مساعی جمیلہ سے اردگرد کے علاقوں میں بھی کئی مساجد تکمیل کے مراحل تک پہنچیں جبکہ خود انہوں نے اپنے آبائی پیشہ "کتابت" کو ذریعہ معاش بنایا اور تمام عمر قرآن وحدیث اور دینی کتب کی کتابت سے ہی ضروریات زندگی پوری کرتے رہے۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ!

والد محترم ایک منکسر المزاج، باحوصلہ اور بردبار، معاملہ فہم عالم باعمل تھے اور بڑی مصلحت سے تمام مکتبِ فکر کے لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر قَالَ اللّٰہُ وَ قَالَ الرَّسُوْلُ کی شمع کو جلائے ہوئے تھے کہ 12-13 اکتوبر 1992ء کی درمیانی شب ہفتہ بھر کی علالت کے بعد اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ.

اشاعتِ حدیث کا سلسلہ "تفہیم السنۃ" بھی انہی کے مرہون منت تھا۔ فکرِ معاش سے آزاد ہونے کے بعد آپ رحمہ اللہ کی ساری توانائیاں دعوت الی اللہ اور سلسلہ اشاعتِ حدیث کی ترویج کے لئے وقف ہوگئیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ رحمہ اللہ پر یہ بھی خاص فضل کیا کہ آپ رحمہ اللہ نے 60 سال کی عمر میں صرف دو سال کی قلیل مدت میں قرآن مجید بھی حفظ کرلیا۔

آپ رحمہ اللہ کی وفات سے ادارہ اپنے مخلص اور بے لوث سرپرست سے، گاؤں ایک عالم باعمل اور اعلیٰ خطیب سے، جماعت اپنے عظیم مبلغ و داعی سے اور تشنگان دین اپنے ہر دلعزیز اور مشفق استاد سے محروم ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کی خطاؤں سے درگزر فرمائے۔ آمین!

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رفع الیدین ...... سنت رسول ﷺ

ترک رفع الیدین کے دلائل اور ان کا جواب

کتبِ احادیث کے مراتب:

شاہ ولی اللہ دہلوی رحمہ اللہ ''حجۃ اللہ البالغہ'' میں فرماتے ہیں کہ ''کتب حدیث کے چار طبقے ہیں۔

پہلا طبقہ بخاری، مسلم اور موطا امام مالک کا ہے۔

دوسرا طبقہ ترمذی، نسائی، ابوداؤد ابن ماجہ اور مسند احمد کا ہے۔

اس کے بعد تیسرے اور چوتھے طبقہ کی کتابوں کو بیان کر کے فرماتے ہیں کہ دین میں بطور دلائل پہلے اور دوسرے طبقہ کی احادیث ہی پیش کی جاسکتی ہیں۔ کیونکہ تیسرے اور چوتھے طبقہ سے تو تمام بدعتی گروہوں، روافض اور معتزلہ وغیرہ کو بھی دلائل مل جاتے ہیں، لہٰذا ان کو صرف بطورِ شواہد ہی پیش کیا جاسکتا ہے۔''

پھر فرمایا: ''ایک پانچواں طبقہ بھی ہے، اور وہ ان کتب کا ہے جن سے اکثر صوفیاء روایات وغیرہ بیان کرتے ہیں تاہم ان کو کسی شمار میں نہیں لایا جاسکتا۔''

اس وضاحت کے بعد درج ذیل نقشہ ملاحظہ ہو جس سے یہ معلوم ہوگا کہ زیر نظر مسئلہ ''رفع الیدین'' کی احادیث، حدیث کی کس کس کتاب میں ہیں؟ اور ان کی مجموعی تعداد کیا ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام کتاب	احادیث کی تعداد	مجموعی تعداد
1	صحیح بخاری	5 احادیث	5 احادیث
2	صحیح مسلم	6 〃	11 〃
3	ترمذی	1 〃	12 〃
4	ابوداؤد	9 〃	21 〃
5	سنن نسائی	20 〃	41 〃
6	سنن ابن ماجہ	8 〃	49 〃
7	موطا امام مالک	3 〃	52 〃
8	صحیح ابن خزیمہ	15 〃	67 〃
9	السنن الکبریٰ	46 〃	113 〃
10	مسند الحمیدی	2 〃	115 〃
11	مسند ابی عوانہ	8 〃	123 〃
12	شرح السنۃ	8 〃	131 〃
13	مصنف عبدالرزاق	8 〃	139 〃
14	سنن دارمی	5 〃	144 〃
15	دار قطنی	18 〃	162 〃
16	المنتقیٰ لابن الجارود	5 〃	167 〃
17	جزء رفع الیدین للبخاری	44 〃	211 〃
18	ابن ابی شیبہ	10 〃	221 〃
19	مسند امام احمد	23 〃	244 〃
20	صحیح ابن حبان	6 〃	250 〃
21	مسند ابوداؤد طیالسی	2 〃	252 〃
22	مسند شافعی	1 〃	253 〃
23	موطا امام محمد	1 〃	254 〃

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نام، جن سے احادیث رفع الیدین مروی ہیں

نمبر شمار	نام	نمبر شمار	نام
1	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	2	حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ
3	حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ	4	حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ
5	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ	6	حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ
7	حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ	8	حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ
9	حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا	10	حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ
11	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ	12	حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ
13	حضرت زبیر رضی اللہ عنہ	14	حضرت زیاد بن حارث رضی اللہ عنہ
15	حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ	16	حضرت علی رضی اللہ عنہ
17	حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ	18	حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ
19	حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ	20	حضرت عدی بن عجلان رضی اللہ عنہ
21	حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ	22	حضرت وائل بن ثابت رضی اللہ عنہ
23	حضرت سعید رضی اللہ عنہ	24	حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ
25	حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ	26	حضرت عمر لیثی رضی اللہ عنہ
27	حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ	28	حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ
29	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما	30	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
31	حضرت ابوالسعید رضی اللہ عنہ	32	حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما
33	حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ	34	حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما
35	حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ	36	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
37	حضرت عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ	38	حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ
39	حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما	40	حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما
41	حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	42	حضرت حکم بن عمر رضی اللہ عنہ
43	حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ	44	حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ
45	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ	46	حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ
47	حضرت سلمان رضی اللہ عنہ		

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رفع الیدین کے معنی، اس کا طریقہ اور کب کرنا چاہیئے؟

رفع الیدین کا معنیٰ دونوں ہاتھوں کا اٹھانا ہے اور اس کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں کے برابر اٹھائیں، ہتھیلیاں قبلہ رو رکھیں، انگلیوں کو سیدھا اور حسب عادت کشادہ رکھیں۔ رکوع جاتے وقت، رکوع سے سر اٹھاتے وقت اور تیسری رکعت کو کھڑے ہوتے وقت رفع الیدین کرنا چاہیئے۔

رفع الیدین کی حکمت اور اس کا ثواب:

امام شافعیؒ فرماتے ہیں:

﴿مَعْنَاهُ تَعْظِيْمٌ لِلّٰهِ تَعَالٰى وَ اِتِّبَاعُ سُنَّةِ النَّبِيِّ ﷺ﴾ ❶

"رفع الیدین کرنے سے ایک تو اللہ تعالیٰ کی تعظیم اور دوسرے نبی اکرم ﷺ کی سنت کی اتباع مراد ہے۔"

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

﴿مَنْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ لَهُ بِكُلِّ اِشَارَةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ﴾ ❷

"نماز میں رفع الیدین کرنے والے کے لئے ہر دفعہ رفع الیدین کرنے پر دس نیکیاں ہیں۔"

رفع الیدین احادیث کی روشنی میں

① ﴿عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

---

❶ فتح الباری، کتاب الاذان، باب رفع الیدین فی تکبیرۃ الاولی مع الافتتاح سواء

❷ فتح الباری، کتاب الاذان، باب رفع الیدین فی تکبیرۃ الاولی مع الافتتاح سواء

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَ إِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ وَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ أَيْضًا﴾❶

''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے اور جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے، تب بھی اسی طرح دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے۔''

امام علی بن مدینی (امام بخاریؒ کے استاذ) فرماتے ہیں:

﴿هٰذَا الْحَدِيْثُ عِنْدِيْ حُجَّةٌ عَلَى الْخَلْقِ كُلُّ مَنْ سَمِعَهُ فَعَلَيْهِ أَنْ يَعْمَلَ بِهٖ لِأَنَّهُ لَيْسَ فِيْ إِسْنَادِهٖ شَيْءٌ﴾❷

''میرے نزدیک یہ حدیث تمام مخلوق پر حجت ہے پس جو مسلمان اس کو سنے (یا پڑھے)، اس پر رفع الیدین کرنا لازم ہے، کیونکہ اس کی سند بالکل صحیح ہے۔''

② ﴿عَنْ أَبِيْ قِلَابَةَ أَنَّهُ رَأَى مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ ﷺ إِذَا صَلّٰى كَبَّرَ وَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَ حَدَّثَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَنَعَ هٰكَذَا﴾❸

''حضرت ابو قلابہ کہتے ہیں، انہوں نے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ جب نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہتے اور رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرنے لگتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی دونوں ہاتھ اٹھاتے اور فرماتے کہ ''میں نے نبی اکرم ﷺ کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔''

❶ فتح الباری، کتاب الاذان، باب رفع الیدین فی تکبیرۃ الاولی مع الافتتاح سواء

❷ تلخیص الحبیر، لابن الحجر، الجزء الاول، ص 218، باب صفة الصلاة

❸ بخاری، کتاب الاذان، باب رفع الیدین اذا کبر و اذا رکع و اذا رفع
مسلم، کتاب الصلاۃ، باب استحباب رفع الیدین حذو المنکبین مع تکبیر......

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

③ ﴿عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ رَاى النَّبِيَّ ﷺ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ اَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ ثُمَّ رَفَعَهُمَا ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ﴾ ❶

''حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہا، پھر ہاتھ چادر میں لپیٹ کر اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ لیا اور جب رکوع میں جانے کا ارادہ کیا تو ہاتھ چادر سے نکال کر رفع الیدین کیا، تکبیر کہی اور رکوع کیا۔ پھر جب (رکوع سے اٹھ کر) ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ'' کہا تو رفع الیدین کیا اور پھر آپ ﷺ نے دونوں ہتھیلیوں کے درمیان سجدہ کیا۔''

④ ﴿عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُهُ وَ هُوَ فِي عَشْرَةٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ اَحَدُهُمْ اَبُوْ قَتَادَةَ بْنُ رِبْعِيٍّ يَقُوْلُ : اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالُوْا مَا كُنْتَ اَقْدَمَنَا لَهُ صُحْبَةً وَ لَا اَكْثَرَنَا لَهُ اِتْيَانًا قَالَ بَلٰى قَالُوْا فَاعْرِضْ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ اِعْتَدَلَ قَائِمًا وَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ رَكَعَ ثُمَّ اعْتَدَلَ فَلَمْ يُصَوِّبْ رَاْسَهُ وَ لَمْ يُقْنِعْ وَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَ اعْتَدَلَ ...... اَلْحَدِيْثَ

❶ مسلم ، کتاب الصلاۃ ، باب وضع یدہ الیمنیٰ علی الیسریٰ بعد تکبیرۃ الاحرام ......

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِطُوْلِہٖ﴾ ❶

''حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ دس صحابہ میں بیٹھے ہوئے تھے، ان میں ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ابو حمید نے کہا کہ میں آپ سب سے زیادہ نبی اکرم ﷺ کی نماز کو جانتا ہوں۔ ان لوگوں نے کہا کہ آپ ہم سے زیادہ نبی اکرم ﷺ سے قدیم الصحبت نہیں ہیں اور نہ ہی ہم سے زیادہ آپ، نبی ﷺ کے پاس آتے جاتے تھے۔ انہوں نے کہا، ہاں، کیوں نہیں! دس صحابہ نے کہا کہ پھر پیش کیجئے۔ انہوں نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے اور کندھوں تک اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے۔ پھر جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو اپنے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر اٹھاتے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع کرتے ...... یوں کہ پیٹھ سیدھی رکھتے نہ سر کو جھکاتے اور نہ اونچا اٹھاتے اور اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے۔ پھر ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ'' کہتے، رفع الیدین کرتے اور سیدھے کھڑے ہو جاتے...... الخ!''

یہ سن کر ان دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا

﴿صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّيْ!﴾

''آپ (ابو حمید) نے سچ کہا، نبی اکرم ﷺ اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔''

⑤ ﴿عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوْبَةِ كَبَّرَ وَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَ يَصْنَعُ مِثْلَ ذٰلِكَ اِذَا قَضٰى قِرَاءَتَهٗ وَ اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ وَ يَصْنَعُهٗ اِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوْعِ وَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِيْ شَيْءٍ مِنْ صَلَاتِهٖ وَ هُوَ قَاعِدٌ وَ اِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ كَذٰلِكَ وَ كَبَّرَ﴾ ❷

❶ ترمذی، ابواب الصلاۃ، باب ماجاء فی وصف الصلاۃ، باب منہ

❷ ابوداؤد، کتاب الصلاۃ، باب من ذکر انہ یرفع یدیہ اذا قام من الثنتین

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فرض نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور جب قرأت سے فارغ ہو کر رکوع کا ارادہ کرتے تو اسی طرح ہاتھوں کو اٹھاتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی اسی طرح (رفع الیدین) کرتے اور بیٹھنے کی کسی حالت میں رفع الیدین نہ کرتے۔ پھر جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تو دونوں ہاتھ اسی طرح اٹھاتے اور تکبیر کہتے۔“

(ابوداوؒد نے کہا کہ ”سَجدَتَینِ“ سے مراد ”رَکْعَتَینِ“ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رفع الیدین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عمل کی روشنی میں

① حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ:

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

﴿صَلَّيْتُ خَلْفَ اَبِیْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہ فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَ اِذَا رَكَعَ وَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وَ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ﴾ ❶

"میں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، آپؓ نے نماز شروع کرتے وقت اور رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کیا اور فرمایا، میں نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی اور اسی طرح ذکر کیا (کہ آپ ﷺ نے بھی نماز میں رفع الیدین کیا)"

﴿قَالَ الْبَيْهَقِیُّ رُوَاتُهٗ ثِقَاتٌ﴾ ❶

امام بیہقیؒ نے کہا کہ اس روایت کے راوی ثقہ ہیں۔"

② حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ:

﴿عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ عُمَرَ رضی اللہ عنہ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ

❶ بیہقی، الجزء الثانی، ص73، باب رفع الیدین عندالرکوع و عند رفع الراس منه

❶ تلخیص الحبیر، لابن حجر، الجزء الاول، ص220، باب صفة الصلاة

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِی الرُّکُوْعِ وَ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنْهُ﴾ ❶

''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، میرے والد عمر فاروق رضی اللہ عنہ رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔''

③ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما:

﴿عَنْ اَبِیْ حَمْزَۃَ قَالَ رَأَیْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا یَرْفَعُ یَدَیْہِ حَیْثُ کَبَّرَ وَ اِذَا رَکَعَ وَ اِذَا رَفَعَ رَأْسَہُ مِنَ الرُّکُوْعِ﴾ ❷

''ابوحمزہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ تکبیر تحریمہ کہنے اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔''

④ حضرت ابن عباس، حضرت ابن زبیر، حضرت ابوسعید، حضرت جابر رضی اللہ عنہم:

﴿عَنْ عَطَاءٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ قَالَ رَأَیْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَ ابْنَ الزُّبَیْرِ وَ اَبَا سَعِیْدٍ وَ جَابِرًا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ یَرْفَعُوْنَ اَیْدِیَہُمْ اِذَا افْتَتَحُوْا وَ اِذَا رَکَعُوْا﴾ ❸

''عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس، حضرت ابن زبیر، حضرت ابوسعید اور حضرت جابر رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ نماز شروع کرنے کے وقت اور رکوع کے

---

❶ زیلعی، الجزء الاول، ص 404، باب صفۃ الصلاۃ

❷ جزء رفع الیدین، للبخاری، 15

❸ جزء رفع الیدین، للبخاری، 14

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔"

⑤ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب کسی کو رفع الیدین کے بغیر نماز پڑھتے دیکھتے تو اسے تعلیماً اور تنبیہاً کنکریاں مارتے (کہ رفع الیدین سے نماز پڑھا کرو) ❶

⑥ سترہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم:

امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

1 حضرت عمر فاروق 2 حضرت علی 3 حضرت ابوقتادہ 4 حضرت ابو اسید 5 حضرت محمد بن مسلمہ 6 حضرت سہل بن سعد 7 حضرت عبداللہ بن عمر 8 حضرت عبداللہ بن عباس 9 حضرت انس بن مالک 10 حضرت ابو ہریرہ 11 حضرت عبداللہ بن عمرو 12 حضرت عبداللہ بن زبیر 13 حضرت وائل بن حجر 14 حضرت مالک بن حویرث 15 حضرت ابو موسیٰ اشعری 16 حضرت ابوحمید ساعدی 17 حضرت ام درداء رضی اللہ عنہم۔

﴿اِنَّھُمْ کَانُوْا یَرْفَعُوْنَ اَیْدِیَھُمْ عِنْدَ الرُّکُوْعِ وَ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنْہُ﴾ ❷

"یہ سب کے سب (مندرجہ بالا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔"

---

❶ تلخیص الحبیر ، الجزء الاول ، ص 220 ، باب صفة الصلاة

❷ جزء رفع الیدین ، للبخاری ، ص 2، بیھقی ، الجزء الثانی ، ص 74 ، باب رفع الیدین عند الرکوع و عند رفع الراس منه

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑦ صحابیات رضی اللہ عنہن کا طرز عمل

امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ "رسول اللہ ﷺ کے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ازواج ان لوگوں سے زیادہ علم رکھتی ہیں جو اپنی نمازوں میں رفع الیدین نہیں کرتے کیونکہ وہ اپنی نمازوں میں رفع الیدین کیا کرتی تھیں۔"❶

① رفع الیدین کرنے والے تابعین رحمہم اللہ

امام بخاری رحمہ اللہ (جزء رفع الیدین للبخاری) میں لکھتے ہیں کہ مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، طائف، عراق، شام، یمن، بصرہ، خراسان اور دیگر بلاد و امصار کے جملہ تابعین کرامؒ و فقہا عظامؒ سے رفع الیدین ثابت ہے جن میں سے درج ذیل خاص طور پر قابل ذکر ہیں:

نمبر شمار	نام	نمبر شمار	نام
1	سعید بن جبیر رحمہ اللہ	2	عطا بن ابی رباح رحمہ اللہ
3	مجاہد رحمہ اللہ	4	قاسم بن محمد رحمہ اللہ
5	سالم بن عبداللہ رحمہ اللہ	6	عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ
7	نعمان بن ابی عیاش رحمہ اللہ	8	حسن بصری رحمہ اللہ
9	محمد بن سیرین رحمہ اللہ	10	طاؤس رحمہ اللہ
11	مکحول رحمہ اللہ	12	عبداللہ بن دینار رحمہ اللہ
13	نافع مولیٰ عبداللہ رحمہ اللہ	14	حسن بن مسلم رحمہ اللہ
15	قیس بن سعد رحمہ اللہ		

❶ جزء رفع الیدین، للبخاری، ص 17

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ائمہ مجتہدین اور علمائے کرام رحمہم اللہ

① حضرت مکحول: استاد امام ابوحنیفہؒ

عکرمہ بن عمار فرماتے ہیں:

﴿رَأَیْتُ الْقَاسِمَ وَ طَاؤُسًا وَ مَکْحُوْلاً وَ عَبْدَاللّٰہِ بْنَ دِیْنَارٍ وَ سَالِمًا یَرْفَعُوْنَ اَیْدِیَھُمْ اِذَا اسْتَقْبَلَ اَحَدُھُمُ الصَّلاۃَ وَ عِنْدَ الرُّکُوْعِ وَ السُّجُوْدِ﴾ ❶

"میں نے مکحول (استاد ابوحنیفہؒ) طاؤس، عبداللہ بن دینار اور سالم رحمہم اللہ (استاد ابوحنیفہؒ) کو دیکھا کہ سب کے سب شروع نماز میں اور رکوع جاتے وقت اور سجدہ میں جاتے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔"

② امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

﴿وَ بِھٰذَا نَقُوْلُ فَنَأْمُرُ کُلَّ مُصَلٍّ اِمَامًا وَ مَأْمُوْمًا اَوْ مُنْفَرِدًا رَجُلاً اَوْ اِمْرَاَۃً اَنْ یَرْفَعَ یَدَیْہِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلاۃَ وَ اِذَا کَبَّرَ لِلرُّکُوْعِ وَ اِذَا رَفَعَ رَأْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ﴾ ❷

"ہمارا مذہب یہی ہے اور ہم ہر نماز پڑھنے والے، خواہ وہ امام ہو یا مقتدی، اکیلا مرد ہو یا عورت، سب کو نماز شروع کرنے، رکوع میں جانے اور رکوع سے اٹھنے کے وقت رفع الیدین کرنے کا حکم دیتے ہیں۔"

❶ جزء رفع الیدین، للبخاری، ص 44

❷ کتاب الام، للشافعی، الجزء الاول، ص 90

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

③ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ:

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا مسلک اس مسئلہ میں روز روشن کی طرح واضح ہے، ذرا حرمین شریفین میں جا کر خود ملاحظہ فرمائیں، کتاب کا حوالہ دینے کی ضرورت نہیں!

④ امام مالک رحمہ اللہ:

امام مالک رحمہ اللہ بھی تکبیر تحریمہ اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت اپنی نمازوں میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ ❶

⑤ امام زہری وحسن بصری رحمہما اللہ:

آپ دونوں فرماتے ہیں:

﴿إِذَا كَبَّرَ أَحَدُكُمْ لِلصَّلَاةِ فَلْيَرْفَعْ يَدَيْهِ حِيْنَ يُكَبِّرُ لِلرُّكُوْعِ وَ حِيْنَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ﴾ ❶

"امام زہری اور حسن بصری رحمہما اللہ فرمایا کرتے تھے جب تم میں سے کوئی نماز کے لئے کھڑا ہو تو نماز میں رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے اور سجدہ میں ایسا نہ کرے۔"

⑥ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ:

❶ فتح الباری، الجزء الاول، ص 220، باب رفع الیدین اذا کبر و اذا رکع و اذا رفع، میزان الشعرانی، الجزء الاول، ص 125-126

❶ جزء رفع الیدین، للبخاری، ص 17

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپؒ فرماتے ہیں:

﴿رَفعُ الْیَدَیْنِ عِنْدَ الْاِفْتِتَاحِ وَ الرُّکُوْعِ وَ الرَّفْعِ مِنْهُ﴾ ❶

''شروع نماز اور رکوع میں جانے اور رکوع سے اٹھنے کے وقت رفع الیدین کرنا چاہیے۔''

⑦ مجدد الف ثانی شیخ احمد بن عبداللہ رحمہ اللہ:

آپؒ بھی نماز میں رفع الیدین کرتے تھے۔ ❷

⑧ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ

رفع الیدین کا مسئلہ من جملہ ان مسائل کے ہے، جن میں اہل مدینہ اور اہل کوفہ کا اختلاف ہے۔ مدینہ کے لوگ رفع الیدین کرتے ہیں اور کوفی نہیں کرتے۔''

اس کے بعد فرماتے ہیں:

﴿وَ الَّذِیْ یَرْفَعُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّنْ لَا یَرْفَعُ فَاِنَّ اَحَادِیْثَ الرَّفْعِ اَکْثَرُ وَ اَثْبَتُ﴾ ❸

''رفع الیدین کرنے والا نہ کرنے والے سے مجھے زیادہ محبوب ہے، کیونکہ رفع الیدین کرنے کی احادیث زیادہ بھی ہیں اور صحیح بھی ہیں۔''

⑨ مولانا عبدالحی لکھنوی حنفی رحمہ اللہ:

---

❶ غنیۃ الطالبین ، ص 10، باب هنیات الصلاۃ

❷ تسهیل القاری

❸ حجۃ اللہ البالغہ ، الجزء الثانی ، ص 10 ، مبحث فی اذکار الصلاۃ و هنیاتها المندوب الیها

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپؒ فرماتے ہیں:

﴿وَالْحَقُّ اِنَّهُ لَا شَکَّ فِیْ ثُبُوْتِ رَفْعِ الْیَدَیْنِ عِنْدَ الرُّکُوْعِ وَ الرَّفْعِ مِنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ کَثِیْرٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ بِالطُّرُقِ الْقَوِیَّةِ وَ الْاَخْبَارِ الصَّحِیْحَةِ﴾ ❶

"حق یہ ہے کہ رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے کثیر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے قوی طرق اور اخبار صحیحہ کی بناء پر رفع الیدین کے ثبوت میں کوئی شک نہیں!"

نیز فرماتے ہیں:

﴿اِنَّ ثُبُوْتَهٗ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اَکْثَرُ وَ اَرْجَحُ وَ اَمَّا دَعْوٰی نَسْخِهٖ فَلَیْسَتْ بِمُبَرْهَنٍ عَلَیْهَا بِمَا یَشْفِی الْعَلِیْلَ وَ یَرْوِی الْغَلِیْلَ﴾ ❷

"نبی اکرم ﷺ سے رفع الیدین کرنے کا ثبوت کافی اور نہایت عمدہ ہے، اور جو لوگ کہتے ہیں کہ رفع الیدین منسوخ ہے، ان کے پاس کوئی ایسی دلیل نہیں جس سے تشفی ہو سکے۔"

⑩ علامہ سندھی حنفی رحمہ اللہ

آپ فرماتے ہیں:

﴿اَمَّا قَوْلُ مَنْ قَالَ اِنَّ ذٰلِکَ الْحَدِیْثَ نَاسِخٌ لِلرَّفْعِ غَیْرَ تَکْبِیْرَةِ الْاِفْتِتَاحِ فَهُوَ قَوْلٌ بِلَا دَلِیْلٍ ...... فَالرَّفْعُ اَقْوٰی وَ اَکْثَرُ﴾ ❸

❶ سعایة، مطبوعہ مصطفائی، الجزء الاول، ص 213

❷ التعلیق الممجد علی موطا محمد، باب افتتاح الصلاة، ص 71

❸ حاشیہ سنن ابن ماجہ الجزء الاول، ص282

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جو شخص کہتا ہے کہ رفع الیدین منسوخ ہو گیا ہے، اس کا قول غلط اور بلا دلیل ہے کیونکہ رفع الیدین کی حدیثیں بہت زیادہ اور قوی ہیں۔"

⑪ علامہ مجد الدین فیروز آبادیؒ کا ارشاد:

بخاری و مسلم کے علاوہ باقی سنن اربعہ میں بھی رفع الیدین کی حدیثیں کثرت کے ساتھ موجود ہیں اور کثرت راویوں کے باعث یہ حدیث متواتر حدیث کے مشابہ ہو گئی ہے کیونکہ اس مسئلہ میں چار سو احادیث اور آثار آئے ہیں۔ عشرہ مبشرہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی ان کو روایت کیا ہے اور ہمیشہ رفع الیدین اسی حالت پر رہا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ اس جہان فانی سے رحلت فرما گئے اور اس مسئلہ کے خلاف کچھ ثابت نہیں۔ ❶

⑫ عصام بن یوسف:

عصام بن یوسف بواسطہ ابو یوسف امام ابو حنیفہؒ کے پوتا شاگرد ہیں، مولانا عبدالحیؒ ان کی کتاب کے ترجمہ میں لکھتے ہیں کہ وہ رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ ❷

⑬ قاضی ثناء اللہ پانی پتی:

رکوع جاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کرنا امام ابو حنیفہؒ سنت نہیں مانتے لیکن اکثر فقہاء محدثین اس کے مسنون ہونے کے قائل ہیں۔ ❸

---

❶ سفر السعادہ، مصری، ص 9

❷ الفوائد البھیہ فی تراجم الحنفیہ، مطبوعہ یوسفی لکھنؤ، ص 48

❸ مالا بد منہ، ص 28

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترک رفع الیدین کے دلائل اوران کے جوابات:

مجلس حنفیہ فیصل آباد کی طرف سے شائع کئے جانے والے ایک اشتہار میں ترک رفع الیدین کے دلائل گنوائے گئے ہیں......ذیل میں ہم نمبر وار ان کے جوابات ذکر کرتے ہیں:

دلیل نمبر 1:

﴿قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ﴾ ❶

ترجمہ: ''اپنی نماز میں خشوع کرنے والے مومن لوگ فلاح پا گئے۔''

اس آیت کی تفسیر میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

﴿مُخْبِتُوْنَ مُتَوَاضِعُوْنَ لَا یَلْتَفِتُوْنَ یَمِیْنًا وَ لَا شِمَالًا وَ لَا یَرْفَعُوْنَ اَیْدِیَهُمْ فِی الصَّلٰوةِ﴾

ترجمہ: ''خشوع اور عاجزی کرنے والے، نماز میں دائیں بائیں نہیں دیکھتے اور نہ ہی اپنے ہاتھ اٹھاتے ہیں۔''

جواب:

اس میں ﴿لَا یَرْفَعُوْنَ اَیْدِیْهُمْ﴾ یعنی ''وہ اپنے ہاتھ نہیں اٹھاتے۔'' سے مراد کیا رفع الیدین ہے جو صحیح مسلم کی روایت میں ہے جس کی تفصیل آگے دلیل نمبر 4 میں آ رہی ہے یا یہاں ہاتھ نہ اٹھانے سے مراد سلام پھیرتے وقت ہاتھ اٹھانے کی ممانعت مراد ہے......ورنہ تو پھر تکبیر تحریمہ کے وقت بھی ہاتھ اٹھانے ناجائز ہوئے

---

❶ سورہ مومنون : 1-2

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور دعائے قنوت کے وقت بھی رفع الیدین کرنا غلط ثابت ہوا، نیز فقہاء کا قول یہ ہے کہ

﴿وَ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الزَّوَائِدِ﴾ ❶

ترجمہ: ”اور زائد تکبیرات میں رفع الیدین کرے۔“

ورنہ عید کی نماز میں رفع الیدین کرنا بھی غلط ٹھہرے گا

علاوہ ازیں خود حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے رفع الیدین کرنا ثابت ہے،

چنانچہ حضرت ابوحمزہ فرماتے ہیں:

﴿رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ حِيْنَ كَبَّرَ وَ إِذَا رَكَعَ وَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ﴾ ❷

ترجمہ: ”میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ تکبیر تحریمہ کہنے، رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔“

لہٰذا یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ کہیں کچھ اور کریں کچھ؟

دلیل نمبر 2:

﴿عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَ بَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فَلَا يَرْفَعُ وَ لَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ﴾ ❸

❶ شامی، باب العیدین، الجزء الثالث، ص 53

❷ جزء رفع الیدین، للبخاری، ص15، تسهیل القاری، ص 780

❸ مسند حمیدی، الجزء الثانی، ص 277، احادیث عبداللہ بن عمر بن الخطاب رقم الحدیث 614، صحیح ابو عوانہ، الجزء الاول، ص 423

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: ''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب نماز شروع کرتے کندھوں تک اپنے ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین نہ کرتے اور دو سجدوں کے درمیان بھی رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔''

جواب:

اس روایت پر امام ابوعوانہ رحمہ اللہ نے یوں باب باندھا ہے:

﴿بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِيْ اِفْتِتَاحِ الصَّلَاةِ قَبْلَ التَّكْبِيْرِ بِحَذَاءِ الْمَنْكِبَيْهِ وَ لِلرُّكُوْعِ وَ لِرَفْعِ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَ اِنَّهُ لَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ﴾ ❶

ترجمہ: ''باب ہے نماز کے آغاز میں تکبیر سے پہلے پھر رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت کندھوں کے برابر رفع الیدین کرنے کے بارے میں، اور یہ کہ آپ ﷺ دو سجدوں کے درمیان رفع الیدین نہ کرتے تھے۔''

باب باندھنے کے بعد امام ابوعوانہؒ نے سب سے پہلے یہی روایت درج کی ہے، اس لئے یہ رفع الیدین کرنے کی دلیل ہے نہ کہ عدم رفع الیدین کی...... عجیب بات یہ ہے کہ امام صاحب نے اس کے بعد سات حدیثیں مسلسل ذکر فرمائی ہیں، جن میں رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرنے کا ذکر ہے......

اب حدیث شریف کے اصل الفاظ پڑھئے تاکہ بات واضح ہو جائے۔

﴿عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا وَ قَالَ بَعْضُهُمْ حَذْوَ

❶ مسند ابی عوانہ، الجزء الاول، ص 423

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْكِبَيْهِ وَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَ بَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ، وَلَا يَرْفَعُهُمَا وَ قَالَ بَعْضُهُمْ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ﴾ ❶

"حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نماز شروع فرماتے تو دونوں ہاتھ (کندھوں کے) برابر لاتے اور بعض نے کہا دونوں ہاتھ کندھوں تک لاتے اور اسی طرح جب رکوع کا ارادہ فرماتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک لاتے اور دونوں ہاتھوں کو نہ اٹھاتے تھے سجدوں کے درمیان۔ بعض نے کہا نہ اٹھاتے اپنے ہاتھ دو سجدوں کے درمیان۔

معلوم ہوا کہ "لَا يَرْفَعُهُمَا" (اپنے دونوں ہاتھوں کو نہ اٹھاتے) یا "لَا يَرْفَعُ" (نہ اٹھاتے انہیں) دونوں کا معنی ایک ہی ہے اور ان کا تعلق "بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ" یعنی دو سجدوں کے درمیان سے ہے!

دلیل نمبر 3:

﴿عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا كَبَّرَ لِافْتِتَاحِ الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَكُوْنَ إِبْهَامَاهُ قَرِيْبًا مِنْ شَحْمَتَيْ أُذُنَيْهِ ثُمَّ لَا يَعُوْدُ﴾ ❷

"حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "جب رسول اللہ ﷺ نماز شروع کرنے کے لئے (پہلی تکبیر کہتے) تو دونوں ہاتھوں کو اپنے کانوں کی لو تک

❶ مسند ابی عوانہ، الجزء الاول، ص 423

❷ طحاوی، الجزء الاول، ص 154

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٹھاتے پھر (باقی نماز میں) رفع الیدین نہ کرتے۔"

جواب:

یہ روایت قابل استدلال نہیں ہے، کیونکہ اس کے ناقلین "لَا یَعُوْدُ" کے الفاظ کو صحیح نہیں مانتے...... امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

﴿رَوٰی ھٰذَا الْحَدِیْثَ ھُشَیْمٌ وَ خَالِدٌ وَ ابْنُ اِدْرِیْسَ عَنْ یَزِیْدَ لَمْ یَذْکُرُوْا ثُمَّ لَا یَعُوْدُ﴾ ❶

"اس حدیث کو ہشیم، خالد اور ابن ادریس، یزید سے نقل کرتے ہیں اور انہوں نے "ثُمَّ لَا یَعُوْدُ" (پھر دوبارہ ایسا نہ کرتے) کا ذکر نہیں کیا۔"

عثمان دارمی، امام احمد رحمہ اللہ سے نقل کرتے ہیں کہ "لَا یَصِحُّ" ❷

یعنی "لَا یَعُوْدُ" کا لفظ صحیح نہیں!

یحیٰی بن محمد بن یحیٰی کہتے ہیں:

﴿سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ یَقُوْلُ ھٰذَا حَدِیْثٌ وَاهٍ...... الخ﴾ ❸

"میں نے احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے سنا ہے کہ یہ حدیث کمزور ہے۔"

"لَا یَعُوْدُ" کا لفظ زائد ہے۔

امام بزار رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

﴿لَا یَصِحُّ قَوْلُهٗ فِی الْحَدِیْثِ ثُمَّ لَا یَعُوْدُ﴾ ❹

---

❶ ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب من لم یذکر الرفع عند الرکوع

❷ تلخیص الحبیر، الجزء الاول، ص 221، باب صفۃ الصلاۃ

❸ تلخیص الحبیر، الجزء الاول، ص 221، باب صفۃ الصلاۃ

❹ تلخیص الحبیر، الجزء الاول، ص 221، باب صفۃ الصلاۃ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"یعنی "لَا یَعُوْدُ" (پھر دوبارہ ایسا نہ کرتے) کا لفظ حدیث میں صحیح نہیں ہے۔"

دلیل نمبر 4:

﴿عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَالِيْ اَرَاكُمْ رَافِعِيْ اَيْدِيْكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ؟ اُسْكُنُوْا فِي الصَّلَاةِ﴾ ❶

"حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ (گھر سے نکل کر) ہمارے پاس آئے (اور ہمیں نماز میں رفع الیدین کرتے ہوئے دیکھ کر) فرمایا کیا ہے کہ میں تمہیں شریر گھوڑوں کے دم ہلانے کی مانند رفع الیدین کرتے دیکھ رہا ہوں، نماز میں سکون سے رہا کرو۔"

جواب:

اس حدیث کو رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت ترک رفع الیدین کے سلسلہ میں پیش کرنا یا تو بددیانتی ہے یا جہالت! کیونکہ مسلم شریف میں اسی باب کے تحت حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث تفصیل سے مروی ہے۔ ذرا ملاحظہ فرمایئے کہ اصل معاملہ کیا ہے اور کس طرح اپنے مسلک کی تائید میں لوگوں کو دھوکا دیا جا رہا ہے...... اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ!

﴿عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَكُنَّا اِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِاَيْدِيْنَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

❶ مسلم، کتاب الصلاۃ، باب الامر بالسکون فی الصلاۃ والنھی عن الاشارۃ بالید و رفعھما عند السلام ......

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَنظَرَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ تُشِيْرُوْنَ بِاَيْدِيْكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اِذَا سَلَّمَ اَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ اِلٰى صَاحِبِهٖ وَ لَا يُوْمِئْ بِيَدِهٖ﴾ ❶

''حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، سلام پھیرتے وقت ہم لوگ السلام علیکم کہتے ہوئے ہاتھوں سے اشارہ بھی کرتے۔ آپ ﷺ نے ہمیں دیکھ کر فرمایا، یہ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارہ کرتے ہو گویا کہ وہ شریر گھوڑوں کی دمیں ہیں۔ تم میں سے جب کوئی سلام پھیرے تو اپنے بھائی کی جانب منہ کر کے صرف السلام علیکم کہے اور اپنے ہاتھ سے اشارہ نہ کرے۔''

امام مسلم رحمہ اللہ نے ان احادیث پر یوں باب باندھا ہے:

''بَابُ الْاَمْرِ بِالسُّكُوْنِ فِي الصَّلَاةِ وَ النَّهْيِ عَنِ الْاِشَارَةِ بِالْيَدِ وَ رَفْعِهِمَا عِنْدَ السَّلَامِ''

''یہ باب ہے نماز میں سکون کرنے کا اور السلام علیکم کہتے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے کی ممانعت کا!''

امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

﴿اَمَّا اِحْتِجَاجُ بَعْضِ مَنْ لَا يَعْلَمُ بِحَدِيْثِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رضی اللہ عنہ فَاِنَّمَا كَانَ هٰذَا فِي التَّشَهُّدِ لَا فِي الْقِيَامِ ، كَانَ يُسَلِّمُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ فَنَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنْ رَفْعِ الْاَيْدِيْ فِي التَّشَهُّدِ وَ لَا يَحْتَجُّ بِهٰذَا مَنْ لَهُ حَظٌّ مِنَ الْعِلْمِ﴾ ❷

❶ مسلم ، كتاب الصلاة ، باب الامر بالسكون فى الصلاة والنهى عن الاشارة باليد ......
❷ جزء رفع اليدين ، للبخاری ، ص 32

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''بعض لوگ جو علم سے ناواقف ہیں، وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث سے ترک رفع الیدین پر دلیل لاتے ہیں حالانکہ اس حدیث میں جو ہاتھ اٹھانے سے منع کیا گیا ہے تو وہ تشہد کی حالت میں ہے نہ کہ قیام کی حالت میں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایک دوسرے کو ہاتھ کے اشارے سے السلام علیکم کہتے تھے، آپ ﷺ نے اس سے روک دیا، چنانچہ جس شخص کو علم سے تھوڑا سا حصہ بھی ملا ہے، وہ اس سے ترک رفع الیدین پر استدلال نہیں کر سکتا۔''

دلیل نمبر 5:

﴿عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ﷺ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ا اَلْمَسْجِدَ فَرَاٰهُمْ رَافِعِیْنِ اَیْدِیَهُمْ فِی الصَّلَاةِ فَقَالَ مَا لَهُمْ رَافِعِیْنِ اَیْدِیْهِمْ كَاَنَّهُمْ اَذْنَابُ الْخَیْلِ الشَّمْسِ اُسْكُنُوْا فِی الصَّلَاةِ﴾ [1]

''حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ مسجد میں تشریف لائے اور لوگوں کو دوران نماز رفع الیدین کرتے دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا ان لوگوں کو کیا ہے کہ یہ گھوڑوں کی دموں کی طرح نماز میں ہاتھ اٹھا رہے ہیں۔ نماز میں سکون اختیار کرو۔''

اس حدیث سے بھی وہی مغالطہ دیا گیا ہے جو حدیث صحیح مسلم کے سلسلہ میں دیا گیا ہے اور جس کی وضاحت اوپر کر دی گئی ہے۔

دلیل نمبر 6:

چھٹی دلیل بھی صحیح بخاری سے ہے، اس حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

[1] مصنف عبدالرزاق، الجزء الثالث، ص 252

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿عَنْ مُطَرِّفٍ ﷺ قَالَ صَلَّیْتُ اَنَا وَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَیْنٍ خَلْفَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ ﷺ فَکَانَ اِذَا سَجَدَ کَبَّرَ وَ اِذَا رَفَعَ رَأْسَهٗ کَبَّرَ وَ اِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّکْعَتَیْنِ کَبَّرَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ اَخَذَ عِمْرَانُ بِیَدِیْ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ صَلّٰی بِنَا هٰذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ ﷺ اَوْ قَالَ قَدْ ذَکَّرَنِیْ هٰذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ ﷺ﴾ ❶

ترجمہ: ''حضرت مطرف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اور حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، حضرت علی رضی اللہ عنہ جب سجدہ کرتے اور سجدے سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے تھے اور جب دو رکعت کے بعد کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے تھے جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سلام پھیر کر نماز ختم کی، تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ اس نے ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز پڑھائی یا کہا کہ تحقیق اس نے (مجھے) رسول اللہ ﷺ کی نماز یاد دلا دی۔''

جواب:

حقیقت یہ ہے کہ اس حدیث کا رفع الیدین کرنے یا نہ کرنے سے تو کوئی تعلق ہی نہیں، نیز حدیث سے یہ استدلال کرنا کہ چونکہ اس حدیث میں رفع الیدین کا ذکر نہیں، لہٰذا یہ نہیں کرنا چاہیے...... سبحان اللہ، کیا طرز استدلال ہے؟

گر ہمیں مکتب و ہمیں ملاں

کار طفلاں تمام خواہد شد

یہ ایک اصول ہے کہ عدم ذکر سے عدم وجود لازم نہیں آتا اگر بات کی وضاحت نہ ہو سکی ہو تو ہم عرض کریں گے کہ کیا اس حدیث میں قبلہ کی طرف منہ کرنے

❶ بخاری، کتاب الصلاۃ، باب اتمام التکبیر فی کل خفض و رفع فی الصلاۃ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا ذکر ہے؟ قیام کا ذکر ہے؟ قیام میں قرأت کرنے کا ذکر ہے؟ قیام میں ہاتھ باندھنے کا ذکر ہے؟ رکوع میں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنے کا ذکر ہے؟ قومہ میں ہاتھ چھوڑنے کا ذکر ہے؟ رکوع، قومہ، سجدہ، جلسہ اور پھر التحیات میں کچھ پڑھنے کا ذکر ہے؟ درمیانے قعدہ کا ذکر ہے؟ اور آخر میں السلام علیکم کہہ کر نماز سے باہر آنے کا ذکر ہے؟ ...... اگر نہیں، تو کیا اس بناء پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ سب کچھ نماز میں کرنا ہی نہ چاہئے؟ ...... اگر اس عدم ذکر سے عدم رفع الیدین پر استدلال درست ہے، تو پھر ان سب چیزوں کا ثبوت آپ کیسے پیش کریں گے؟ ...... فَمَا جَوَابُكُمْ فَهُوَ جَوَابُنَا، وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا!

لہٰذا جو جواب تمہارا ہوگا وہی جواب ہمارا ہے اور ہم اپنے نفس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں۔

دلیل نمبر 7:

﴿عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُكَبِّرُ فِي الصَّلَاةِ كُلَّمَا خَفَضَ وَ رَفَعَ فَلَمْ تَزَلْ تِلْكَ صَلَاتُهُ حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى﴾ [1]

ترجمہ: ”حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب بھی نماز سے رکوع میں جاتے اور اٹھتے اور جب بھی سجدہ میں جاتے اور اٹھتے تو (صرف) اللہ اکبر کہتے تھے (رفع الیدین نہ کرتے تھے) سو آپ ایسے ہی نماز پڑھتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔“

حدیث کے ترجمہ کے بعد اپنے اشتہار میں علامہ موصوف نے اپنی طرف سے

[1] موطا امام مالک، ص 61، باب ما جاء فی افتتاح الصلاۃ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ نوٹ لکھا ہے:

''اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ آخری عمر میں رفع الیدین نہ کرتے تھے۔''

جواب:

اس حدیث کے ترجمہ میں لفظ ''صرف'' اور بریکٹ میں ''رفع الیدین نہ کرتے تھے۔'' (خط کشیدہ الفاظ) کون سے الفاظ کا ترجمہ ہے؟ علاوہ ازیں صرف آخری عمر کی بات ہی کیوں کی گئی ہے؟ اس سے تو پہلی عمر میں بھی اور پھر تکبیر اولی کہتے وقت بھی رفع الیدین کا ثبوت نہیں ملتا...... حقیقت یہ ہے کہ اس حدیث کا رفع الیدین کرنے یا نہ کرنے سے کوئی تعلق نہیں اور عدم ذکر سے عدم وجود ثابت نہیں ہوتا...... یہ ایک اصولی بات ہے۔

نیز حدیث سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ جب بھی اٹھتے ''صرف'' اللہ اکبر کہتے تھے، پھر آپ لوگ رکوع سے اٹھتے وقت ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ'' کہہ کر حدیث کی مخالفت کیوں کرتے ہیں؟ اگر کہیں کہ اس کا ثبوت دیگر احادیث میں موجود ہے، تو ہم بھی کہتے ہیں کہ رفع الیدین کا ثبوت بھی دیگر بہت سی احادیث میں موجود ہے۔

دلیل نمبر 8:

﴿عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ا قَالَ فَقَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ اَوَّلَ مَرَّةٍ ثُمَّ لَمْ يُعِدْ﴾ [1]

''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ نہ بتلاؤں؟ تو آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور صرف پہلی تکبیر میں رفع

[1] نسائی، کتاب الافتتاح، باب رفع الیدین للرکوع حذو المنکبین

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الیدین کیا، پھر باقی نماز میں رفع الیدین نہ کیا۔"

جواب:

اس حدیث کے متعلق امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

﴿لَمْ يَثْبُتْ عِنْدِیْ حَدِيْثُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ﴾ ❶

"میرے نزدیک حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ ثابت نہیں۔"

امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

﴿هٰذَا حَدِيْثٌ مُخْتَصَرٌ مِنْ حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ وَ لَيْسَ هُوَ بِصَحِيْحٍ عَلٰى هٰذَا اللَّفْظِ﴾ ❷

"یہ ایک لمبی حدیث کا اختصار ہے اور ان الفاظ سے یہ حدیث صحیح نہیں۔"

تلخیص الحبیر، ج 1، ص 222، باب صفۃ الصلاۃ پر لکھا ہے:

﴿وَ قَالَ اَحْمَدُ وَ شَيْخُهٗ يَحْيٰى بْنِ آدَمَ هُوَ ضَعِيْفٌ﴾

"امام احمد رحمہ اللہ اور ان کے شیخ یحییٰ بن آدم فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔"

امام بخاری رحمہ اللہ بھی اسے ضعیف قرار دیتے ہیں (حوالہ مذکور) جبکہ ابن ابی حاتم فرماتے ہیں:

﴿هٰذَا حَدِيْثٌ خَطَأٌ﴾ ❸

دلیل نمبر 9:

﴿عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَ مَعَ اَبِيْ بَكْرٍ وَ

❶ بیہقی، الجزء الثانی، ص 79، باب من لم یذکر الرفع الا عند الافتتاح

❷ ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب من لم یذکر الرفع عند الرکوع

❸ تلخیص الحبیر، الجزء الاول، ص 222، باب صفۃ الصلاۃ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَرْفَعُوْا اَيْدِيَهُمْ اِلَّا عِنْدَ التَّكْبِيْرِ الْاُوْلٰى فِيْ اِفْتِتَاحِ الصَّلَاةِ ﴾ ❶

''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں نے حضرت محمد ﷺ اور خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق اور خلیفہ ثانی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نمازیں پڑھیں، یہ تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع الیدین نہ کرتے تھے۔''

جواب:

علی بن عمر فرماتے ہیں کہ اس روایت میں محمد بن جابر منفرد ہے اور ضعیف ہے۔ ❷

موضوعات کبیر، ص 492 پر ہے:

﴿مِنْهَا حَدِيْثُ الْمَنْعِ عَنْ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَ الرَّفْعِ مِنْهُ كُلُّهَا بَاطِلٌ لَا يَصِحُّ مِنْهَا شَيْئٌ لِحَدِيْثِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ﴾

''اس حدیث میں نماز میں رکوع کرنے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین سے ممانعت ہوئی ہے جو کہ باطل ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت کی رُو سے۔''

امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

﴿مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ لَا شَيْئَ وَ لَا يُحَدِّثُ عَنْهُ اِلَّا مَنْ هُوَ شَرٌّ مِنْهُ﴾ ❸

''محمد بن جابر ثقہ نہیں اور اس سے کوئی روایت نہیں لیتا مگر جو اس سے بھی گیا گزرا ہو۔''

ابن جوزی نے اس حدیث کو موضوع کہا ہے۔ ❹

❶ دار قطنی، الجزء الاول، ص 295، باب ذکر التکبیر و رفع الیدین عند الافتتاح
❷ بیهقی، الجزء الثانی، ص 80، باب من لم یذکر الرفع الا عند الافتتاح
❸ نیل الاوطار، الجزء الثانی، ص 181، باب رفع الیدین و بیان صفة و مواضعه
❹ نیل الاوطار، الجزء الثانی، ص 181، باب رفع الیدین و بیان صفة و مواضعه

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

﴿لَيْسَ بِالْقَوِيِّ﴾ ❶

"محمد بن جابر ثقہ راوی نہیں۔"

ابن معین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

﴿ضَعِيفٌ﴾ ❷

"کہ محمد بن جابر ضعیف ہے۔"

دلیل نمبر 10:

﴿عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِلَّا فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ مِنَ الصَّلَاةِ ثُمَّ لَا يَرْفَعُ بَعْدُ﴾ ❸

ترجمہ: "حضرت عاصم بن کلیب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے تھے، پھر باقی نماز میں نہ کرتے تھے۔"

جواب:

اس اثر کی سند میں ایک راوی ابو بکر نہشلی ہے، جس کے بارے میں عثمان دارمی لکھتے ہیں کہ اس کی روایت قابل حجت نہیں۔ اس کی سند میں دوسرا راوی عاصم بن کلیب ہے۔ علی بن مدینی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس روایت کا دارومدار عاصم بن کلیب پر ہو، وہ روایت قابل حجت نہیں۔ ❹

لہٰذا یہ اثر بھی صحیح حدیث کے مقابلہ میں حجت نہیں ہے۔

❶ نصب الرایة، الجزء الاول، ص393، باب صفة الصلاة
❷ نصب الرایة، الجزء الاول، ص393، باب صفة الصلاة
❸ طحاوی، الجزء الاول، ص 154
❹ میزان الاعتدال، الجزء الثانی، ص 5

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دلیل نمبر 11:

﴿عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي التَّكْبِيْرَةِ الْاُوْلٰى الَّتِيْ يَفْتَتِحُ بِهَا الصَّلَاةَ ثُمَّ لَا يَرْفَعُهُمَا فِيْ شَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ فِيْ مَا سِوٰى ذٰلِكَ﴾ ❶

"حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز کی پہلی تکبیر میں رفع الیدین کرتے تھے، پھر باقی تمام نماز میں پہلی تکبیر میں رفع الیدین کے علاوہ پھر رفع الیدین نہ کرتے تھے۔"

جواب:

اس اثر کی سند میں بھی مذکور دو راوی ابوبکر بن عبداللہ نہشلی اور عاصم بن کلیب موجود ہیں جو کہ مجروح ہیں، لہٰذا یہ اثر بھی صحیح حدیث کے مقابلہ میں حجت نہیں نیز خود حضرت علی رضی اللہ عنہ سے صحیح سند کے ساتھ رفع الیدین کرنا ثابت ہے۔ ❷

دلیل نمبر 12:

﴿عَنْ مُجَاهِدٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَلَمْ يَكُنْ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِلَّا فِي التَّكْبِيْرِ الْاُوْلٰى مِنَ الصَّلَاةِ﴾ ❸

"حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں، میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی اقتداء میں نمازیں پڑھیں تو آپ ﷺ پہلی تکبیر کے علاوہ باقی نماز میں رفع الیدین نہ

---

❶ موطا امام محمد، ص 70، باب افتتاح الصلاة

❷ ابوداؤد، کتاب الصلاة، باب من ذکر انه يرفع يديه اذا قام من الثنتين

❸ طحاوی، الجزء الاول، ص 155

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے۔"

جواب:

اس اثر کی سند میں دوراوی مجروح ہیں، ایک ابوبکر بن عیاش ہے، جس کے متعلق حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

﴿فِي الْحَدِيثِ يَغْلُطُ وَيَهِمُ﴾

"حدیث بیان کرتے وقت غلطیاں کرتا تھا، نیز وہمی آدمی تھا۔"

دوسرے راوی حصین بن عبدالرحمان ہیں، ان کے متعلق امام حاکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

﴿ثِقَةٌ سَاءَ حِفْظُهُ فِي الْآخِرِ﴾

"ثقہ راوی تھے، لیکن آخر عمر میں ان کا حافظہ خراب ہوگیا تھا۔"

امام نسائی فرماتے ہیں:

﴿تَغَيَّرَ حِفْظُهُ﴾.

"ان کا حافظہ بگڑ گیا تھا۔"

لہٰذا یہ اثر بھی احتجاج کے قابل نہیں ہے۔

دلیل نمبر 13:

﴿عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ أُذُنَيْهِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةِ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَرْفَعْهُمَا فِيمَا سِوَى ذٰلِكَ﴾ [1]

"عبدالعزیز بن حکیم نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ

[1] موطا امام محمد، ص 70، باب افتتاح الصلاۃ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلی تکبیر میں اپنے دونوں ہاتھوں کو کانوں کے بالمقابل اٹھاتے تھے اور اس کے علاوہ رفع الیدین نہ کرتے تھے۔"

جواب:

اس اثر کی سند میں ایک راوی محمد بن ابان بن صالح کوفہ کا رہنے والا تھا، امام ابوداؤد اور ابن معین رحمہما اللہ نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

﴿لَيْسَ بِالْقَوِيِّ﴾

"یہ راوی قوی حافظے والا نہیں ہے۔"

لہٰذا یہ اثر بھی صحیح احادیث کا مقابلہ نہیں کر سکتا، بالخصوص جبکہ ابن عمر رضی اللہ عنہ رفع الیدین کی متفق علیہ حدیث کے راوی ہیں، اور خود ان سے بھی رفع الیدین کرنا ثابت ہے، جیسا کہ گزشتہ صفحات میں ذکر ہو چکا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا رفع الیدین منسوخ ہو چکا ہے؟

① زیر نظر کتابچہ کے عنوان (رفع الیدین احادیث کی روشنی میں) کی پہلی حدیث "کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ" کے الفاظ اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عمر بھر اپنی تمام نمازوں میں رفع الیدین کرتے رہے ہیں کیونکہ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ ماضی استمراری کا صیغہ ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ جب "کَانَ" فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو ماضی استمراری بن جاتا ہے اور ماضی استمراری کسی کام کے گزشتہ زمانہ میں ہمیشہ جاری رہنے اس کے دوام اور ہمیشگی پر دلالت کرتا ہے کیونکہ یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، نبی اکرم ﷺ کی وفات کے بعد بیان کررہے ہیں لہٰذا یہ ثابت ہوا کہ رسول اللہ ﷺ عمر بھر رفع الیدین کرتے رہے۔

② بیہقی میں بھی ایسی ہی روایت موجود ہے جس کے آخری الفاظ یہ ہیں:

﴿فَمَا زَالَتْ تِلْکَ صَلَاتُہٗ حَتّٰی لَقِیَ اللّٰہَ تَعَالٰی﴾[1]

یعنی "آپ ﷺ ہمیشہ اپنی نماز میں رفع الیدین کرتے تھے یہاں تک کہ اللہ تعالی سے جا ملے۔"

---

[1] بیھقی، باب التکبیر للرکوع وغیرہ، الجزء الثانی، ص 67

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ حدیث بھی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی مروی ہے جس کے آخری الفاظ ﴿فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلَاتَهُ حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ﴾ سے رسول اللہ ﷺ کا عمر بھر اپنی نماز میں رفع الیدین کرنا ثابت ہوتا ہے۔ ❶

بخاری ہی میں مذکور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی مرفوع حدیث ہے:

﴿وَ اِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَ رَافِعَ ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ﴾ ❷

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما "جب دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوتے تو رفع الیدین کرتے اور اس عمل کو مرفوع ❸ قرار دیتے۔"

③ کتابچہ ہذا کے عنوان "رفع الیدین احادیث کی روشنی میں" حدیث نمبر 2 میں قابل غور بات یہ ہے کہ مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ کب مسلمان ہوئے۔ نسائی، ابن ماجہ کے حاشیہ پر علامہ سندھی رحمہ اللہ نے یہ ذکر کیا ہے کہ جب نبی اکرم ﷺ 9 ہجری میں غزوہ تبوک کے لئے تیاریوں میں مصروف تھے تو مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں سمیت مدینہ منورہ تشریف لائے اور مشرف بہ اسلام ہوئے ان کو رخصت کرتے وقت نبی اکرم ﷺ نے ان کو تاکید فرمائی کہ تم نماز اسی طرح پڑھنا جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا۔ اور مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو رفع الیدین کرتے دیکھا اور یہ 9 ہجری

---

❶ زیلعی، الجزء الاول، ص410، باب صفة الصلاة، بحواله بیهقی، تلخیص الحبیر، ص 218، باب صفة الصلاة

❷ بخاری، کتاب الاذان، باب رفع الیدین اذا کبر و اذا رکع و اذا رفع

❸ مرفوع: ایسا عمل جس کا صحابی، رسول اللہ ﷺ کا نام لے کر کہے کہ یہ کام رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی بات ہے۔

④ وَ قَالَ السِّنْدِيُّ فِيْ حَاشِيَةِ النَّسَائِيِّ :

﴿مَالِكُ ابْنُ الْحُوَيْرِثِ وَ وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مِمَّنْ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ آخِرِ عُمْرِهٖ فَرِوَايَتُهُمَا الرَّفْعَ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَ الرَّفْعِ مِنْهُ دَلِيْلٌ عَلٰى بَقَاءِهٖ وَ بُطْلَانِ دَعْوٰى نُسْخِهٖ﴾ ❶

اور علامہ سندھی رحمہ اللہ سنن نسائی کے حاشیہ میں فرماتے ہیں:

حضرت مالک بن الحویرث اور حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہما دونوں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ آخری عمر میں نماز پڑھی ہے اور یہ دونوں رفع الیدین کے قائل ہیں، ان دونوں کا رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرنا آپ ﷺ کی وفات کے بعد بھی بین دلیل ہے کہ رفع الیدین منسوخ ہونے کا دعوی بالکل غلط ہے۔

⑤ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ : قُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ا كَيْفَ يُصَلِّيْ فَقَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَاذَتَا اُذُنَيْهِ فَلَمَّا رَكَعَ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ ❷

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز دیکھنے کا فیصلہ کیا، آپ ﷺ قبلہ رو کھڑے ہو گئے، تکبیر کہی اور کانوں تک ہاتھ اٹھائے۔ جب رکوع کا ارادہ کیا تو پہلے کی طرح ہاتھ اٹھائے پھر جب رکوع سے

❶ سنن نسائی، الجزء الاول، حاشیہ ص 140
❷ ابن ماجہ، کتاب الاقامۃ الصلاۃ، باب رفع الیدین اذا رکع و اذا رفع راسہ من الرکوع

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سر اٹھایا تو پہلے کی طرح ہی ہاتھ اٹھائے۔

علامہ ابن عینی نے بخاری کی شرح میں لکھا ہے کہ وائل بن حجر رضی اللہ عنہ 9 ہجری میں مسلمان ہوئے اور نبی اکرم ﷺ سے رفع الیدین کرنا روایت کرتے ہیں۔

نسائی میں ہے کہ:

﴿ثُمَّ مِنْ قَابِلٍ فَرَأَيْتُهُمْ يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ فِيْ بَرَانِسَ﴾ ❶

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ "میں اگلے سال (ایک سال بعد دسویں ہجری میں یعنی آپ ﷺ کی وفات سے کچھ قبل مدینہ منورہ) آیا تو میں نے آپ ﷺ کو اور آپ ﷺ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو جبوں میں رفع الیدین کرتے پایا۔

امام طحاوی رحمہ اللہ نے اسلام لانے کے بعد حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کے دوبارہ مدینہ منورہ تشریف لانے کی مدت "من قابل" سے "من عام قابل" مراد لی ہے یعنی ٹھیک ایک سال بعد۔

طحاوی میں ہے کہ:

﴿فَلَعَلَّ مَجِيْئَهٗ مَرَّةً ثَانِيَةً كَانَ فِيْ شَوَّالٍ مِنَ السَّنَةِ الْعَاشِرَةِ الْهِجْرِيَّةِ لِاَنَّهٗ اَسْلَمَ فِي السَّنَةِ التَّاسِعَةِ﴾ ❷

"شاید کہ دوسری مرتبہ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ شوال 10 ہجری میں مدینہ تشریف لائے ہوں کیونکہ وہ ایک سال قبل 9 ہجری میں اسلام لائے تھے۔"

اس وقت شدید سردی کا موسم تھا۔ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو کپڑوں کے نیچے سے رفع الیدین کرتے دیکھا۔ یہ 10 ہجری کے آخری مہینے

❶ کتاب التطبیق، باب موضع الیدین عن الجلوس للتشهد الاول

❷ عینی علی البخاری، الجزء الخامس، ص 274، باب ایجاب التکبیر و افتتاح الصلاۃ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے اس وقت تک رفع الیدین منسوخ نہیں ہوا تھا۔ یہی عام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معمول تھا جسے ایک نو وارد صحابی (وائل بن حجر) نے دیکھا جو نماز دیکھنے اور سیکھنے کے لئے آئے تھے۔ اس کے بعد ربیع الاول 11 ہجری میں رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا۔ پس نسخ کے لئے ضروری ہے کہ ناسخ حضرت وائل رضی اللہ عنہ کی دوسری دفعہ کی آمد کے بعد ثابت ہو۔

ان تمام احادیث سے ثابت ہوا کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آخری ایام تک رفع الیدین کرتے رہے اور نسخ رفع الیدین کا دعویٰ بالکل غلط ہے۔

لہٰذا رفع الیدین ہرگز منسوخ نہیں

کیونکہ

① رفع الیدین کی احادیث تمام عشرہ مبشرہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے علاوہ 37 کبار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہیں۔

② رفع الیدین کی 5 احادیث اصح الکتب بعد کتاب اللہ "صحیح بخاری" میں اور اس کے علاوہ 23 احادیث کی بڑی کتب میں 249 احادیث مروی ہیں۔

③ جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے رسول اللہ ﷺ کا رفع الیدین کرنا مروی ہے ان میں سے کسی بھی صحابی سے روایت نہیں ملتی کہ نبی اکرم ﷺ نے آخری ماہ و سال میں رفع الیدین ترک کر دیا تھا۔

④ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جو رفع الیدین کی صحیح ترین حدیث کے راوی ہیں نبی اکرم ﷺ کی وفات کے بعد بھی رفع الیدین کرتے رہے ہیں۔ ❶

❶ بخاری، کتاب الاذان، باب رفع الیدین فی التکبیرۃ الاولی......

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑤ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رفع الیدین نہ کرنے والے کو کنکر مارتے تھے۔ ❶

⑥ حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ 10 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی موجودگی میں نبی اکرم ﷺ کی طرح کی نماز پڑھ کر دکھاتے ہیں اور رفع الیدین بھی کرتے ہیں اور دس کے دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تصدیق کرتے ہیں کہ آپ نے بالکل ویسی ہی نماز پڑھائی جس طرح نبی اکرم ﷺ نماز پڑھاتے تھے۔ اور یہ نبی اکرم ﷺ کی وفات کے بعد کی بات ہے۔ ❷

⑦ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی اور کہتے ہیں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ رکوع جاتے ہوئے رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے رفع الیدین کیا کرتے اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح نماز پڑھا کرتے تھے۔ ❸

⑧ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ 9 ہجری میں مدینہ منورہ تشریف لائے تو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو رفع الیدین کرتے ہوئے پایا۔

⑨ امام حسن بصری رحمہ اللہ اور امام حمید بن ہلال رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ﴿کان اصحاب النبی یرفعون﴾ کہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

⑩ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ جلیل القدر تابعی بھی گواہی دیتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے صحابہ نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

تِلْکَ عَشَرَۃٌ کَامِلَۃٌ

---

❶ تلخیص الحبیر، الجزء الاول، ص 220، باب صفۃ الصلاۃ

❷ ترمذی، ابواب الصلاۃ، باب ما جاء فی وصف الصلاۃ

❸ سنن الکبری للبیھقی، الجزء الثانی، ص 73، باب رفع الیدین عند الرکوع و عند رفع الراس منہ و قال رواہ ثقات

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

یہ تمام ایسے دلائل ہیں جن سے روز روشن کی طرح واضح ہوجاتا ہے کہ رفع الیدین منسوخ نہیں۔اس وجہ سے ہی مولانا انور شاہ کاشمیری رحمہ اللہ کو اقرار کرنا پڑا "لَمْ يَنْسَخْ حَرْفٌ مِنْهُ" رفع الیدین کی سنت کا منسوخ ہونا تو درکنار، رفع الیدین کا ایک حرف بھی منسوخ نہیں ہوا۔

چونکہ رفع الیدین کرنے کی احادیث بڑی کثرت سے ہیں اور صحیح ترین اسناد سے مروی ہیں۔عدم رفع الیدین کی احادیث معناً یا سنداً ثابت نہیں۔امام بخاری رحمہ اللہ کہتے ہیں "اہل علم کے نزدیک کسی ایک صحابی سے بھی ثابت نہیں کہ وہ رفع الیدین نہیں کرتا تھا۔پس رفع الیدین رسول اللہ ﷺ کی مستقل، دائمی سنت ثابتہ ہے نہ کہ منسوخ شدہ اور رفع الیدین نہ کرنے کی کوئی ایک بھی صحیح، صریح، مرفوع، غیر مجروح حدیث نہیں مل سکتی لہٰذا ہمیں چاہیئے کہ تقلید چھوڑ کر اتباع سنت کی راہ اختیار کرتے ہوئے فرقہ وارانہ تعصب سے بالاتر ہو کر سنت رسول ﷺ سے محبت اور اطاعتِ رسول کے جذبے کے تحت اپنی نمازوں کو اسی طرح ادا کرنے کی کوشش کریں جس طرح آپ ﷺ نے حکم دیا تھا:

﴿صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِىْ أُصَلِّىْ﴾

"نماز اس طرح ادا کرو جس طرح مجھے نماز پڑھتے دیکھتے ہو۔"

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حق بات قبول کر لینے اور کتاب وسنت کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین!

وَ مَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ ، وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ، آمين !

مکتبہ دارالحدیث کی مطبوعہ کتب

① کھلا خط .... (ایک مرید کا اپنے پیر کے نام)

② پنجسورہ مع مسنون اورادووظائف ...... جلد/کارڈ .... (خالد محمود کیلانی)

③ کیا رفع الیدین منسوخ ہے؟ .... (مولانا محمد ادریس کیلانی رحمہ اللہ)

④ جہاد: دہشت گردی یا امن عالم کی ضمانت .... (محمد اقبال کیلانی)

⑤ جمع القرآن والاحادیث (قرآن وحدیث کی جمع وتدوین کب شروع ہوئی) (مولانا ابوالقاسم محمد سیف خان بنارسی رحمہ اللہ)

⑥ میت کو غسل، کفن اور دفن کرنے کے احکام .... (خالد محمود کیلانی)

⑦ کفر اسلام تصادم اور مغربی ذرائع ابلاغ کا پروپیگنڈہ (محمد اقبال کیلانی)

⑧ لعنت اور رحمت .... (ام حمزہ کیلانی)

⑨ عمل قلیل، ثواب زیادہ .... (ام ساجد کیلانی)

⑩ جادو کی حقیقت .... (ڈاکٹر مسفر بن غرم اللہ الدمینی حفظہ اللہ)

⑪ اسلامی معاشرت .... (شیخ جمیل زینو حفظہ اللہ)

⑫ آسان لغات قرآن .... (مولانا شہید الدین بنارسی رحمہ اللہ)

⑬ شرک کے بارے میں چند اہم مباحث ...... (محمد اقبال کیلانی)

⑭ چہرے کا پردہ، مستحب یا واجب؟ .... (محمد اقبال کیلانی)

⑮ نخبۃ الاحادیث .... (مولانا محمد داؤد غزنوی رحمہ اللہ)

پاکٹ سائز

دعا کے مسائل .... (محمد اقبال کیلانی)

درود شریف .... (محمد اقبال کیلانی)

حج وعمرہ کے مسائل .... (محمد اقبال کیلانی)

0 142043 970039